# Noble Quran القُرآن الحَكِيمُ

Urdu Translation (Shah Abdul Qadir) اردو ترجمہ بمعہ عربی (حضرت شاہ عبدِالقادر)

## سورۃ قٓ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

.1

قٓ ج

ق

وَٱلۡقُرۡءَانِ ٱلۡمَجِيدِ

قسم ہے اس قرآن بڑی شان والے کی۔

.2

بَلۡ عَجِبُوٓاْ أَن جَآءَهُم مُّنذِرٞ مِّنۡهُمۡ

بلکہ ان کو تعجب ہوا کہ آیا ان کے پاس ایک ڈر سنانے والا، ان ہی میں کا (سے)،

فَقَالَ ٱلۡكَٰفِرُونَ هَٰذَا شَيۡءٌ عَجِيبٌ

تو کہنے لگے منکر، یہ تعجب کی چیز ہے۔

.3

أَءِذَا مِتۡنَا وَكُنَّا تُرَابٗاۖ

کیا جب ہم مر گئے اور ہو گئے مٹی (تو دوبارہ اٹھائے جائیں گے)۔

ذَٰلِكَ رَجۡعُۢ بَعِيدٌ

یہ پھر آنا بہت دور ہے (بعید ہے عقل سے)۔

.4 قَدۡ عَلِمۡنَا مَا تَنقُصُ ٱلۡأَرۡضُ مِنۡهُمۡۖ

ہم کو معلوم ہے جتنا گھٹاتی ہے زمین ان (کے جسم) میں سے۔

وَعِندَنَا كِتَٰبٌ حَفِيظُۢ

اور ہمارے پاس لکھا ہے جس میں سب یاد ہے۔

.5 بَلۡ كَذَّبُواْ بِٱلۡحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمۡ فَهُمۡ فِيٓ أَمۡرٍ مَّرِيجٍ

کوئی (ہرگز) نہیں! پر جھٹلانے لگے ہیں سچے دین کو جب اُن تک پہنچا سو وہ پڑ رہے ہیں الجھی بات میں۔

.6 أَفَلَمۡ يَنظُرُوٓاْ إِلَى ٱلسَّمَآءِ فَوۡقَهُمۡ كَيۡفَ بَنَيۡنَٰهَا وَزَيَّنَّٰهَا

کیا نگاہ نہیں کی آسمان کو اپنے اُوپر کیسا ہم نے اس کو بنایا اور رونق دی،

وَمَا لَهَا مِن فُرُوجٍ

اور اس میں نہیں کوئی سوراخ۔

.7 وَٱلۡأَرۡضَ مَدَدۡنَٰهَا وَأَلۡقَيۡنَا فِيهَا رَوَٰسِيَ

اور زمین کو پھیلایا، اور ڈالے اس میں بوجھ (لنگر، پہاڑ)،

وَأَنۢبَتۡنَا فِيهَا مِن كُلِّ زَوۡجِۭ بَهِيجٍ

اور اگائی اس میں ہر قسم قِسم کی رونق کی چیز۔

| | | |
|---|---|---|
| .8 | تَبْصِرَةً وَذِكْرَىٰ لِكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيبٍ<br>سوجھانے (سمجھانے) کو اور یاد دلانے کو، اس بندے کو جو رجوع رکھے۔ | |
| .9 | وَنَزَّلْنَا مِنَ ٱلسَّمَآءِ مَآءً مُّبَٰرَكًا<br>اور اتارا ہم نے آسمان سے پانی برکت کا،<br>فَأَنۢبَتْنَا بِهِۦ جَنَّٰتٍ وَحَبَّ ٱلْحَصِيدِ<br>پھر اگائے اس سے باغ اور اناج کٹتے کھیت کا، | |
| .10 | وَٱلنَّخْلَ بَاسِقَٰتٍ لَّهَا طَلْعٌ نَّضِيدٌ<br>اور کھجوریں لمبی، ان کا گابھا (خوشے) ہے تہہ بر تہہ۔ | |
| .11 | رِّزْقًا لِّلْعِبَادِ ۖ<br>(یہ سب کچھ کیا) روزی دینے کو بندوں کے،<br>وَأَحْيَيْنَا بِهِۦ بَلْدَةً مَّيْتًا ۚ<br>اور جِلایا (زندہ کیا) اس (پانی) سے ایک مردہ دیس۔<br>كَذَٰلِكَ ٱلْخُرُوجُ<br>یوں ہی ہے (قیامت کے روز) نکل کھڑے ہونا۔ | |
| .12 | كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ وَأَصْحَٰبُ ٱلرَّسِّ وَثَمُودُ<br>جھٹلا چکے ہیں ان سے پہلے نوح کی قوم، اور کنویں والے اور ثمود، | |

| | |
|---|---|
| .13 | وَعَادٌ وَفِرْعَوْنُ وَإِخْوَانُ لُوطٍ<br>اور عاد اور فرعون اور لُوط کے بھائی۔ |
| .14 | وَأَصْحَٰبُ ٱلْأَيْكَةِ وَقَوْمُ تُبَّعٍ ۚ<br>اور بَن کے رہنے (ایکہ) والے اور تبّعؔ کی قوم۔<br>كُلٌّ كَذَّبَ ٱلرُّسُلَ فَحَقَّ وَعِيدِ<br>سب نے جھٹلایا رسولوں کو پھر ٹھیک پڑا میرا ڈرکا (دھمکی)۔ |
| .15 | أَفَعَيِينَا بِٱلْخَلْقِ ٱلْأَوَّلِ ۚ<br>کیا اب ہم تھک گئے پہلی بار بنا کر؟<br>بَلْ هُمْ فِى لَبْسٍ مِّنْ خَلْقٍ جَدِيدٍ<br>کوئی (ہرگز) نہیں! ان کو دھوکا ہے ایک نئے بننے (از سر نو پیدا ہونے) میں۔ |
| .16 | وَلَقَدْ خَلَقْنَا ٱلْإِنسَٰنَ وَنَعْلَمُ مَا تُوَسْوِسُ بِهِۦ نَفْسُهُۥ ۖ<br>اور ہم نے بنایا انسان کو اور جانتے ہیں جو باتیں آتی ہیں اس کے جی (دل) میں،<br>وَنَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ ٱلْوَرِيدِ<br>اور ہم اس سے نزدیک ہیں دھڑکتی رگ سے زیادہ۔ |
| .17 | إِذْ يَتَلَقَّى ٱلْمُتَلَقِّيَانِ عَنِ ٱلْيَمِينِ وَعَنِ ٱلشِّمَالِ قَعِيدٌ<br>جب لینے جاتے ہیں دو لینے والے، داہنے بیٹھا اور بائیں بیٹھا |

| | |
|---|---|
| .18 | مَّا يَلۡفِظُ مِن قَوۡلٍ إِلَّا لَدَيۡهِ رَقِيبٌ عَتِيدٌ<br>نہیں بولتا ایک بات جو نہیں اس پاس، ایک راہ دیکھتا تیار۔ |
| .19 | وَجَآءَتۡ سَكۡرَةُ ٱلۡمَوۡتِ بِٱلۡحَقِّۖ<br>اور آئی بیہوشی موت کی تحقیق (حقیقت کھولنے کے لیے)۔<br>ذَٰلِكَ مَا كُنتَ مِنۡهُ تَحِيدُ<br>یہ وہ ہے جس سے تو ٹل (بھاگ) رہا تھا۔ |
| .20 | وَنُفِخَ فِي ٱلصُّورِۚ<br>اور پھونکا گیا نرسنگا۔<br>ذَٰلِكَ يَوۡمُ ٱلۡوَعِيدِ<br>یہ ہے دن ڈر کے (خوف) کا، |
| .21 | وَجَآءَتۡ كُلُّ نَفۡسٍ مَّعَهَا سَآئِقٌ وَشَهِيدٌ<br>اور آیا ہر ایک جی، اسکے ساتھ ہے ایک ہانکنے والا اور ایک احوال بتانے والا۔ |
| .22 | لَّقَدۡ كُنتَ فِي غَفۡلَةٍ مِّنۡ هَٰذَا<br>تو بے خبر رہا اس دن سے،<br>فَكَشَفۡنَا عَنكَ غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ ٱلۡيَوۡمَ حَدِيدٌ<br>اب کھول دی ہم نے تجھ پر تیری اندھیری (پردہ)، اب تیری نگاہ آج تیز ہے۔ |

.23
وَقَالَ قَرِينُهُۥ هَٰذَا مَا لَدَىَّ عَتِيدٌ
اور بولا اس کے ساتھ والا (فرشتہ)، یہ (اعمال نامہ) ہے جو میرے پاس تھا حاضر۔

.24
أَلْقِيَا فِى جَهَنَّمَ كُلَّ كَفَّارٍ عَنِيدٍ
ڈالو تم دوزخ میں ہر ناشکر مخالف کو،

.25
مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ مُّرِيبٍ
نیکی سے اٹکانے والا، حد سے بڑھنے والا، شبے نکالتا۔

.26
ٱلَّذِى جَعَلَ مَعَ ٱللَّهِ إِلَٰهًا ءَاخَرَ فَأَلْقِيَاهُ فِى ٱلْعَذَابِ ٱلشَّدِيدِ
جس نے ٹھہرایا اللہ کے ساتھ اور کوئی پوجنا(معبود)، تو ڈالو اس کو سخت مار (عذاب) میں۔

.27
قَالَ قَرِينُهُۥ رَبَّنَا مَآ أَطْغَيْتُهُۥ وَلَٰكِن كَانَ فِى ضَلَٰلٍۭ بَعِيدٍ
بولا اسکا ساتھی (شیطان) اے رب ہمارے! میں نے اسکو شرارت میں نہیں ڈالا، پر یہ تھا بھولا راہ سے دُور

.28
قَالَ لَا تَخْتَصِمُوا۟ لَدَىَّ وَقَدْ قَدَّمْتُ إِلَيْكُم بِٱلْوَعِيدِ
فرمایا جھگڑا نہ کرو میرے پاس، اور میں بھیج چکا پہلے ہی تم کو ڈرکا (دھمکی) ۔

.29
مَا يُبَدَّلُ ٱلْقَوْلُ لَدَىَّ وَمَآ أَنَا۠ بِظَلَّٰمٍ لِّلْعَبِيدِ
بدلتی نہیں بات میرے پاس اور میں ظلم نہیں کرتا بندوں پر۔

.30
يَوْمَ نَقُولُ لِجَهَنَّمَ هَلِ ٱمْتَلَأْتِ
جس دن ہم کہیں دوزخ کو، تو بھر چکی،

| | | |
|---|---|---|
| | وَتَقُولُ هَلۡ مِن مَّزِيدٍ<br>اور وہ بولے گی کچھ اور بھی ہے۔ | |
| .31 | وَأُزۡلِفَتِ ٱلۡجَنَّةُ لِلۡمُتَّقِينَ غَيۡرَ بَعِيدٍ<br>اور نزدیک لائی گئی بہشت ڈر والوں کے واسطے، دُور نہیں۔ | |
| .32 | هَـٰذَا مَا تُوعَدُونَ لِكُلِّ أَوَّابٍ حَفِيظٍ<br>یہ ہے جس کا وعدہ تم کو (سے) تھا، ہر ایک رجوع رہتے یاد رکھنے والے کو۔ | |
| .33 | مَّنۡ خَشِيَ ٱلرَّحۡمَـٰنَ بِٱلۡغَيۡبِ وَجَآءَ بِقَلۡبٍ مُّنِيبٍ<br>جو ڈرا رحمٰن سے بن دیکھے، اور لایا دل جس میں رجوع ہے۔ | |
| .34 | ٱدۡخُلُوهَا بِسَلَـٰمٍ ۖ<br>چلے جاؤ اس میں سلامت (سلامتی کے ساتھ)۔<br>ذَٰلِكَ يَوۡمُ ٱلۡخُلُودِ<br>یہ دن ہے ہمیشہ رہنے کا۔ | |
| .35 | لَهُم مَّا يَشَآءُونَ فِيهَا وَلَدَيۡنَا مَزِيدٌ<br>ان کو ہے وہاں جو چاہیں اور ہمارے پاس ہے کچھ (اور) زیادہ بھی۔ | |

| | | |
|---|---|---|
| وَكَمۡ أَهۡلَكۡنَا قَبۡلَهُم مِّن قَرۡنٍ هُمۡ أَشَدُّ مِنۡهُم بَطۡشٗا<br>اور کتنی کھپا (ہلاک) کر چکے ہم ان سے پہلے سنگتیں (قومیں)، ان کی قوت زبردست تھی ان سے،<br>فَنَقَّبُواْ فِي ٱلۡبِلَٰدِ هَلۡ مِن مَّحِيصٍ<br>پھر لگے کرید (گشت) کرنے شہروں میں۔ کہیں ہے بھاگنے کو ٹھکانا؟ | .36 |
| إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَذِكۡرَىٰ لِمَن كَانَ لَهُۥ قَلۡبٌ أَوۡ أَلۡقَى ٱلسَّمۡعَ وَهُوَ شَهِيدٞ<br>اس میں سوچنے کی جگہ ہے اس کو جس کے اندر دل ہے، یا لگا دے کان دل لگا کر۔ | .37 |
| وَلَقَدۡ خَلَقۡنَا ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلۡأَرۡضَ وَمَا بَيۡنَهُمَا فِي سِتَّةِ أَيَّامٖ<br>اور ہم نے بنائے آسمان اور زمین اور جو ان کے بیچ ہے چھ دن میں۔<br>وَمَا مَسَّنَا مِن لُّغُوبٖ<br>اور ہم کو نہ آئی کچھ ماندگی (تھکان)۔ | .38 |
| فَٱصۡبِرۡ عَلَىٰ مَا يَقُولُونَ<br>سو تو سہتا رہ (صبر کر) جو کہتے ہیں،<br>وَسَبِّحۡ بِحَمۡدِ رَبِّكَ قَبۡلَ طُلُوعِ ٱلشَّمۡسِ وَقَبۡلَ ٱلۡغُرُوبِ<br>اور پاکی (تسبیح کر) بول خوبیاں اپنے رب کی، پہلے سورج نکلنے سے اور پہلے ڈوبنے سے، | .39 |

.40 وَمِنَ ٱلَّيۡلِ فَسَبِّحۡهُ وَأَدۡبَٰرَ ٱلسُّجُودِ

اور کچھ رات میں بول اس کی پاکی (تسبیح کر)، اور پیچھے سجدے کے۔

.41 وَٱسۡتَمِعۡ يَوۡمَ يُنَادِ ٱلۡمُنَادِ مِن مَّكَانٖ قَرِيبٖ

اور کان رکھ (سن) جس دن پکارے گا پکارنے والا نزدیک کی جگہ سے،

.42 يَوۡمَ يَسۡمَعُونَ ٱلصَّيۡحَةَ بِٱلۡحَقِّۚ

جس دن سنیں گے چنگھاڑ تحقیق (بالکل ٹھیک ٹھیک)۔

ذَٰلِكَ يَوۡمُ ٱلۡخُرُوجِ

وہ ہے دن نکل پڑنے کا۔

.43 إِنَّا نَحۡنُ نُحۡيِۦ وَنُمِيتُ وَإِلَيۡنَا ٱلۡمَصِيرُ

ہم ہیں جِلاتے (زندہ کرتے) اور مارتے ہیں اور ہم تک (ہی) ہے پہنچنا (لوٹنا)۔

.44 يَوۡمَ تَشَقَّقُ ٱلۡأَرۡضُ عَنۡهُمۡ سِرَاعٗاۚ

جس دن زمین پھٹ کر نکل پڑیں وہ دوڑتے۔

ذَٰلِكَ حَشۡرٌ عَلَيۡنَا يَسِيرٞ

یہ اکھٹے کرنا ہم کو آسان ہے۔

.45

نَّحۡنُ أَعۡلَمُ بِمَا يَقُولُونَ‌ۖ

ہم خوب جانتے ہیں جو کچھ وہ کہتے ہیں،

وَمَآ أَنتَ عَلَيۡهِم بِجَبَّارٍ‌ۖ

اور نہیں تو ان پر زور (زبردستی) کرنے والا۔

فَذَكِّرۡ بِٱلۡقُرۡءَانِ مَن يَخَافُ وَعِيدِ

سو تو سمجھا قرآن سے اس کو جو ڈرے میرے ڈر کے (دھمکی) سے۔

*********

© Copy Rights:
*Zahid Javed Rana, Abid Javed Rana*
Lahore, Pakistan
www.quran4u.com
Email:
quran4u_com@yahoo.com